(م۱۴۸ھ) سے بھی اکتساب فیض کیا۔

مدینہ منورہ میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ (م۷۳ھ) کی علمی درسگاہ کے جانشین نافع (م۱۱۷ھ) ہوئے۔ اور نافع کی وفات کے بعد امام مالک ان کے جانشین ہوئے۔ اور امام مالک ۶۲ سال تک حدیث کی نشرواشاعت اور درس و تدریس میں مصروف رہے اور اس ۶۲ سال میں خلق کثیر نے آپ سے روایت کی۔ ۳

امام صاحب کے فضل و کمال، حفظ و ضبط، تبحر علمی، اور عدالت و ثقاہت کا محدثین کرام نے اعتراف کیا ہے۔ امام عبدالرحمٰن بن مہدی (م۱۹۸ھ) فرماتے ہیں کہ:

"روئے زمین پر امام مالک سے بڑھ کر حدیث نبویؐ میں کوئی امانت دار نہیں" ۴

موطا...... موطا امام مالک کی تصنیف ہے اور یہ کتب خانۂ اسلام کی وہ پہلی کتاب ہے جو قرآن مجید کے بعد سب سے پہلے منصۂ شہود پر آئی۔ امام صاحب نے یہ کتاب ۱۳۰ھ تا ۱۴۴ھ کے درمیان تالیف فرمائی۔ ۵

علمائے کرام نے اس کو طبقہ اولیٰ میں شمار کیا ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (م۱۱۷۶ھ) لکھتے ہیں۔

"محدثین کا اتفاق ہے کہ اس کتاب کی تمام روایات امام مالکؒ اور ان کے موافقین کی رائے میں صحیح ہیں۔ اور دوسروں کی رائے بھی اس سلسلہ میں یہی ہے کہ موطا کی مرسل و منقطع روایات کی سند دوسرے طرق سے متصل ہے۔ پس اس میں کوئی شبہ نہ رہا اس اعتبار سے وہ سب صحیح ہیں" ۶

امام شافعی (م۲۰۴ھ) فرماتے ہیں۔

ما علی ظهر الارض كتاب بعد كتاب الله اصح من كتاب مالك۔ ۷

"روئے زمین پر موطا امام مالک سے زیادہ صحیح کتاب کوئی نہیں ہے"

امام ابوداؤد طیالسیؒ (م۲۰۴ھ)

امام ابوداؤد طیالسی کا نام سلیمان بن داؤد بن جارود، کنیت ابوداؤد ۱۳۳ھ میں پیدا

.com